

سوال 1 دین سے کیا مراد ہے؟ اس کے فرد اور معاشرے پر مذہبی، روحانی اور اخلاقی اثرات بیان کریں؟

جواب

"دین کا مفہوم و مراد"

لغوی معنی: اطاعت یا جواب دہی کے ہیں۔  
اصل معنی: زندگی کا وہ مکمل نظام ہے جو اللہ نے انسان کے لیے مقرر کیا ہے۔ جس میں عقائد، عبادات، اخلاقیات اور معاشرتی قوانین سب شامل ہیں۔

"ان الذین عند اللہ الاسلام" (آل عمران)  
 ترجمہ:- "بے شک اللہ کے ہاں  
 قابل قبول دین اسلام ہے"

نیز اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے پسندیدہ دین اسلام ہے جو ناصرف رسمی عبادات تک محدود ہے بلکہ زندگی کے ہر پہلو کا سبق دیتا ہے۔

## فرد پر دین کے اثرات

### (الف) مذہبی اثرات:

عبادت کی سبب: نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج وغیرہ محض  
رسمیں نہیں بلکہ اللہ سے تعلق کا ذریعہ بنتی ہیں۔

"نماز دین کا ستون ہے" (حدیث)

حلال و حرام کا شعور: تجارت میں سود سے پرہیز اور  
چھوٹی گواہی نہ دینا سکھاتا۔

### (ب) روحانی اثرات

#### اطمینان قلب

ترجمہ: "آگاہ رہو! اللہ کے ذکر سے ہی دلوں  
کو سکون ملتا ہے" (سورہ اللہ: 28)

#### ذکر و فکر کی عادت

مثال: تسبیح، استغفار، قرآن پڑھنا  
سے روحانی سکون ملتا ہے

## ج اخلاقی اثرات

• صدق و امانت دین فرد میں سچائی اور امانتداری پیدا کرتا ہے

"سچا اور امانت دار تاجر نیول، صدیقوں، اور شہیدوں کے ساتھ ہو گا"۔ (حدیث قدسی)

• حیا و عفت، نگاہوں اور خیالات کی پاکیزگی کا شعور دیتا ہے

## معاشرے پر دین کے اثرات

### الف) مذہبی اثرات

• اجتماعی عبادات کی برکات نماز، جمعہ، عیدین، معاشرے میں اخوت کا احساس پیدا کرتا ہے

جماعت پر رحمت ہے اور تفرقہ پر عذاب ہے۔ (حدیث قدسی)

ب) روحانی اثرات

• معاشرتی سکون: لیسٹ ایبل میں ہیر کی تلقین،  
موت و آخرت کا ذکر سے لوگوں  
میں دنیوی لاکم ہوتا ہے۔

• قبرستانوں کی زیارت:

آخرت کی یاد دہانی سے معاشرے  
میں مادیت پرستی کم ہوتی ہے۔

ج) اخلاقی اثرات• عدل و انصاف

• رے شک اللہ عدل اور احسان  
کا حکم دیتا ہے۔ (سورہ النحل: ۹۰)

• حقوق العباد کی ادائیگی

والدیوں، پڑوسی، یتیم، مسافر  
کے حقوق کا خیال رکھنا۔

• معاشرتی برائیوں کا خاتمہ

پھوری، ڈاک، زنا، شراب جیسی برائیوں  
پر پابندی سے معاشرہ پر سکون رہتا ہے۔

مثال: "اسلامی ریاست میں حدود اللہ کا نفاذ"

## جدید دور میں دین کی اہمیت

• ملان پرستی کا علاج

دین روحانی و اخلاقی قدروں کو زندہ کر  
کے انسان کو متین نہیں رہنے دیتا۔

• خاندانی نظام کی حفاظت

طلاق کے بے جا استعمال، اولاد کی  
نافرمانی جیسے مسائل کا حل اسلامی  
تعلیمات میں موجود ہے۔

• بین المذاہب رواداری

دوسرے مذاہب کے ماننے والوں

کے ساتھ انصاف اور حسن سلوک  
کا حکم دیتا ہے۔

### حاصل بحث

دین چاند عبادات کا نام نہیں بلکہ یہ فرد  
اور معاشرے کی مکمل تعمیر و تربیت  
کا نظام ہے۔ یہ فرد کو اللہ سے جوڑ  
کر اسے روحانی سکون دیتا ہے، اخلاقیات  
سکھاتا ہے اور معاشرے کو عدل،  
اخوت اور پرامن بقائے باہمی کا  
گہواہ بناتا ہے۔ جدید دور کے چیلنجز  
کا مقابلہ بھی اسی جامع نظام حیات  
سے کیا جاسکتا ہے۔